پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۵ محرم الحرام ۱۴۰۸ھ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۷ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۱۴

کربلا کا سوال

تحریر حسن افضال

عصر حاضر کا سب سے اہم سوال

[illegible]

واقعہ کربلا کوئی المیہ کہانی نہیں بلکہ ایک مسلسل پیغام ہدایت ہے

[illegible]

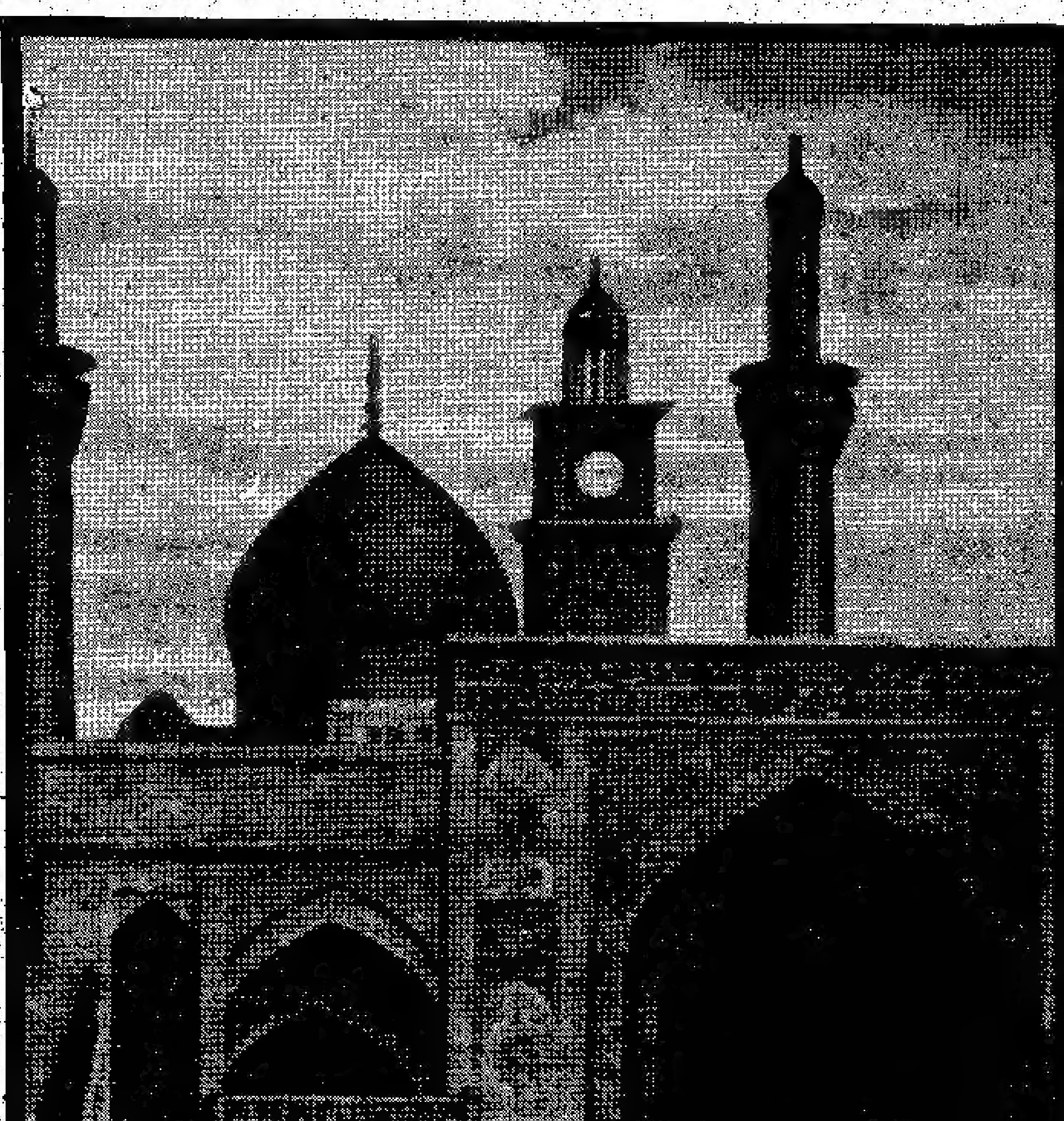
اور افسوس کہ وہ آج بھی نہیں۔

کاش محبان حسین یہ بھی سوچنے کی زحمت گوارا کریں کہ کل روز محشر جب حسین ان سے یہ سوال کریں گے کہ اے میری محبت کا دم بھرنے والو، تم نے میرے مشن کو کہاں تک پہنچایا تو ان کے پاس کیا جواب ہو گا۔

واقعہ کربلا کوئی المیہ کہانی نہیں ہے کہ وقتی طور پر اس سے متاثر ہو کر بس اشک فشانی پر اکتفا کر لیا جائے یا چند دنوں کیلئے رنج و غم کا مظاہرہ کیا جائے بلکہ کربلا ایک مسلسل پیغام ہدایت ہے۔ کربلا [illegible] کا مظہر ہے۔ کربلا دین حق کا [illegible] پیغام ہے کربلا ظلم کے اندھیروں میں روشنی کی نوید ہے۔ کربلا [illegible] کا ثبوت ہے اور کربلا دائمی حیات کا فلسفہ ہے۔

آئیے آج کے دن ہم ایسا عہد کریں کہ [illegible] کربلا والوں کے پیغام پر کتنا عمل کیا اور عہد کریں کہ ہم کربلا والوں کے مشن کو اس وقت تک آگے بڑھاتے رہیں گے جب تک [illegible] ہو جاتا ہے۔

[illegible]



مخالفین جانتے ہیں کہ فوج میرے ساتھ ہے، وہ مجھے نہیں ہٹا سکتے ۔ صدر ضیاء الحق

انتخابات ۱۹۹۰ء میں ہوں گے، مخالفین کے مطالبے کو تسلیم نہیں کیا جائیگا۔ کچھ علاقوں میں امن و امان کی صورتحال واقعی خراب ہے

بے نظیر اقتدار کیلئے جلد بازی کے ساتھ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر رہی ہیں

قانون شکنی کے مرتکب سیاسی عناصر کو سزا دی جائیگی، سعودی اخبار کو انٹرویو

کراچی ( ) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ ...

...پاکستان علیحدگی پسند سکھوں کی بھی حمایت کر رہا ہے۔

حج کی موقع پر ۹۸ پاکستانی حاجی جاں بحق ہوئے

اسلام آباد ... (اسلام آباد) اس سال حج کے موقع پر سعودی عرب میں ... پاکستانی حاجی جاں بحق ہوئے ...

حنیف رامے نے مساوات پارٹی توڑ دی جتوئی کی حمایت کا اعلان

جتوئی بھٹو اور بگٹو سے بہتر انسان ہیں میں نئی پارٹی میں کسی عہدے کا امیدوار نہیں ۔ رامے

لاہور ( ) پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ اور مساوات پارٹی کے سربراہ حنیف رامے نے کہا ہے کہ غلام مصطفیٰ جتوئی ...

...غلام مصطفیٰ جتوئی کے ساتھ مل کر ایک حقیقی وفاقی جمہوری نظام کے لئے جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

بے نظیر کے نام جی۔ ایم سید کا عید کارڈ

کراچی ( ) سندھ تحریک کے لیڈر جی ایم سید نے ...

شراب نوشی اور اخلاق سوز حرکتوں میں ملوث صوبہ سرحد کے وزیر نے استعفیٰ دے دیا

صدر کے وزیر اعلیٰ نے صوبائی افسران کو معطل کر دیا۔ واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم

پشاور ( ) صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ ارباب محمد جہانگیر خان نے ...

ساتوں دی دے نے چل نال ٹپے ... عورتوں کا کورس

ہم بھی تیرے دیوانے ... مردوں کا گانا

ژوب میں اخلاق سوز واقعہ کی مزید تفصیلات

میں وزیر اعظم کے اقدامات سے مطمئن ہوں

مستقبل قریب میں نئے مارشل لاء کا کوئی امکان نہیں ۔ صدر ضیاء الحق

جدہ ( ) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ ...

میڈیکل کالج کی طالبات کے ...

کراچی ( ) ...

بلا تبصرہ

قارئین کی دلچسپی کے لئے ہم آج کی محفل میں اخبارات سے چند تراشے پیش کرتے ہیں بلا تبصرہ۔

(۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ... (۱۱) ... (۱۲) ... (۱۳) ... (۱۴)

نمک پارے

ابو ظفر زین

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

سہ روزہ

الہلال

کرب و بلا کا موسم

ہر سال یہ موسم بھی آتا ہے جبکہ ہجری سال نو کے آغاز کے ساتھ ہی اس دنیا کے کئی گھروں، مسجدوں اور امام باڑوں میں کربلا کے ہیرو کا ذکر ہوتا ہے۔ حضرت آدم کے بیٹے دیں جانے والی اس عظیم قربانی کی یاد میں ہزاروں آنکھیں اشک فشانی کرتی ہیں جو کربلا کے ریگزار میں وسوسے محرم کو وقوع پذیر ہوئی۔ اس روز فاطمہؑ کا لال حق کی حمایت میں ملی و متاع، اہل و عیال اور اپنی جان تک قربان کر دیتا ہے۔ مگر فتح یزید لعین کی ہوتی ہے۔ اسلام کی یہ وہ پہلی شکست ہے جس کے بعد خلافت راشدہ ملوکیت اور بادشاہت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

دسویں محرم سے یوم کربلا کے ان دنوں کو یاد کر کے رنج و غم کا اظہار کیا جاتا ہے۔ مگر بعد کے دن کو نسے خوشیوں والے ہیں؟

اسلام کربلا کے بعد زندہ تو رہا مگر شکست خوردہ۔ فاتح یزید نے خدائی خزانے کے مد مقابل اپنی ملوکیت شروع کر دی۔ دنیائے عالم اسلام پر بادشاہت کی لعنت چھا گئی جو آج تک جاری ہے۔ صرف نام بدلتے رہتے ہیں۔

تو کیا کربلا کے ہیرو کا خون رائیگاں گیا۔؟

کربلا کی یاد ہر سال تازہ رہی۔ محرم کے آغاز کے ساتھ ہی مسلمان بلا کسی فرق و امتیاز کے غم حسینؑ میں سوگوار ہو جاتے۔ شاطر بادشاہوں نے ان جذبات سے بھی فائدہ اٹھایا اور عالم اسلام پر صدیوں حکمرانی کی۔

اہل بیت پر اموی خانوادے کے مظالم کا بدلہ چکانے کے بہانے عباسی آئے۔ انھوں نے جبر و استبداد کے نئے باب کھولے تو امت نے فاطمیوں کا ساتھ دیا۔ فاطمی بھی بادشاہ نکلے اور یزید کسی نہ کسی نام سے زندہ رہا۔ اس وقت سے لے کر آج تک کے درمیانی وقفوں میں مسلمانوں نے علم، تہذیب، تمدن، ثقافت اور عالمی فتوحات سے بنی نوع انسان کو ان بلندیوں سے روشناس کرایا جس کی مثال نہیں ہے۔ مگر وہ سب کچھ بادشاہوں کے ہاتھوں نہیں ہوا بلکہ اس کا سہرا ان اللہ کے بندوں کے سر ہے جنھوں نے حق و باطل کے فرق کو سمجھا اور اسلام کو ایک مکمل ضابطۂ حیات جانتے ہوئے ایثار و قربانی کے ساتھ انسانی تاریخ کے درخشاں ابواب لکھے۔

مگر یزید اور اس کے جانشینوں کے منافقین نام نہاد علماء اور زرخرید تاریخ دانوں نے تفرقات کا بیج بویا جو وقت کے ساتھ ساتھ تن آور درخت بنتا گیا۔ مسلمان جو آپس میں رحم و محبت سے پیش آتے تھے شیعہ سنی بن گئے۔ بھائی بھائی سے لڑ پڑے۔ یعنی کٹتے ہی ظاہری اور باطنی فرقے بنے۔ جلیل القدر آئمہ عظام بھی پیدا ہوئے جن میں اختلافات محض نظری تھا مگر بعد میں وہی اختلاف افتراق اور انتشار کی شکل اختیار کرتا گیا۔

چنگیز خان کے ٹڈی دل کو جنھیں مسلمانوں کے خلاف شافعی مسلمانوں نے مدعو کیا۔ صحرائے گوبی سے وحشی قبیلے اٹھے جو مسلمان سلطنتوں کو مٹی کی بچی دیواروں کی طرح گراتے چلے گئے۔ بیش قیمت علمی اور ثقافتی نوادرات خس و خاشاک میں بدل گئے۔

ہر سال کربلا کے اس موسم میں کربلا کے ہیرو پر مظالم کی گنتی تو ہوتی رہی مگر مسلمان اس نسخہ کیمیا کو بھول گئے جو حسینؑ کے ہر وقت استعمال کی تاکید ابھی تک باقی ہے۔ سینکڑوں نے نسخے تجویز ہوئے اور ہر کوئی نوا اپنے کو صحیح اور دوسروں کو غلط ثابت کرنے میں صرف ہوتی رہی۔

پھر ایک اور وقت آیا جبکہ مغرب کے قزاق نوآبادیاتی طریقہ کار پر مسلمانوں کی دنیا پر چھا گئے۔ انھوں نے اپنی لوٹ مار کے لیے تفرقات کو اور بھی ہوا دی۔ اب مسلمان شیعہ، سنی، وہابی، زیدی، مقلد، غیر مقلد، دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث وغیرہ کے ساتھ ساتھ سعودی، ایرانی، پاکستانی، بنگلہ دیشی، عراقی اور فلسطینی بھی بن گئے۔

ایک ارب مسلمان چالیس سے زیادہ قومیتوں میں تقسیم ہو گئے، صرف مسلمان نہیں رہے!

غم و الم کے اس موسم میں یزید لعین اور اس کے جانشین آج بھی خوش ہیں۔ ظلم و ستم اور ناانصافیاں زندہ ہیں۔ جھوٹے اور زرخرید دانشور، مبلغین اور نام نہاد علماء آج بھی سرگرم ہیں۔ انسانی حقوق و انصاف سے آج بھی اتنا ہی دور ہے جتنا کہ واقعۂ کربلا کے وقت تھا۔ نواسۂ رسولؐ کے خون سے زندگی پانے والا اسلام وہ شوکت اور طاقت نہ پا سکا جس کا وہ مستحق تھا۔

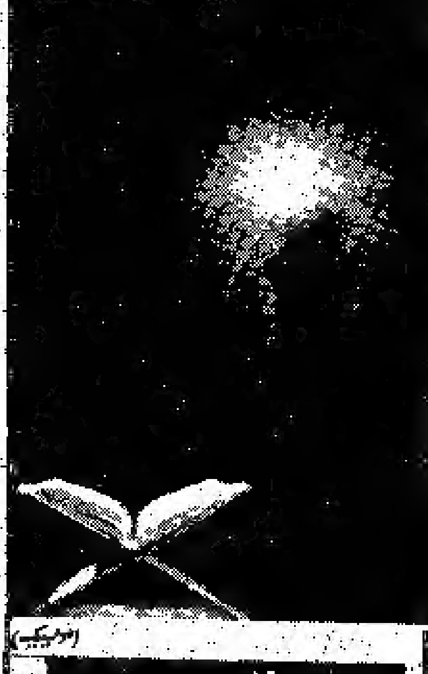
تو کیا کربلا کے ہیرو کا خون ہم نے رائیگاں کر دیا؟

ایمان والوں کے لیے رحمت و نصیحت

درحقیقت اس (قرآن مجید) میں رحمت ہے اور نصیحت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں (اے نبی) کہو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین میں جو سب کچھ جانتا ہے جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے کفر کرتے ہیں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔ (العنکبوت: ۵۱ تا ۵۲)

جہاد کے بہترین عمل

رسول اکرمؐ سے پوچھا گیا کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ اور رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا خدا کے دین کی خاطر جہاد کرنا۔ پوچھا گیا اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا "وہ حج جس میں آدمی سے خدا کی نافرمانی نہ ہوئی ہو"۔ (متفق علیہ)



(ہومیوپیتھک)

فرمانِ رسولؐ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو جوان کسی بوڑھے بزرگ کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے ادب و احترام کرے گا تو اللہ تعالی اس جوان کے بوڑھے ہونے کے وقت ایسے بندے مقرر کر دے گا جو اس وقت اس کا ادب و احترام کریں گے۔" (جامع ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بوڑھے بزرگ آئے۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس پہنچنا چاہتے تھے۔ لوگوں نے (جو اس وقت حاضر تھے) ان کے لیے گنجائش پیدا کرنے میں دیر کی (یعنی ایسا نہیں کیا کہ ان کے بڑھاپے کے احترام میں جلدی سے ان کو راستہ دے دیتے اور جگہ خالی کر دیتے) تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ "جو آدمی ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (جامع ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "ایک مسلم کے دوسرے مسلم پر پانچ حق ہیں (۱) اسلام کا جواب دینا (۲) بیمار کی عیادت کرنا (۳) جنازے کے ساتھ جانا (۴) دعوت قبول کرنا (۵) چھینک آنے پر "یرحمک اللہ" کہہ کر اس کے لیے دعائے مغفرت کرنا"۔ (بخاری و مسلم)

حسینؑ کا مقصدِ حیات

لا الہ الا اللہ کہنے والو! اور اس پر اپنی حیات دنیوی کی بنیاد رکھنے والو اور اسی کے ذریعہ حیات طرفہ کی فلاح چاہنے والو! حسینؑ سے محبت کرنے والو! حسینؑ کے لیے رونے والو! اور حسینؑ کی غلامی پر فخر کرنے والو! اگر حسینؑ کی طرح تمہارا مقصد حیات بھی حکومت الٰہیہ کا قیام نہیں ہے، اگر حسینؑ کی طرح تم اصول حکومت اسلامی کی تباہی دیکھ کر تڑپ نہیں سکتے، اگر حسینؑ کی طرح تم بھی صبر، اور باطل کی طاقت کے سامنے دست بیعت بڑھانے سے انکار کر کے نہیں ڈٹ سکتے، اگر لا الہ کی منزل تم کو دعوت ایثار و قربانی نہیں دے رہی ہے، اگر اپنی دنیوی زندگی کا عیش و آرام چند آراستہ اور مکلف مکان، اپنی دولت کے ڈھیر، اپنے بیوی بچے اور عزیز و اقارب، اپنے مناصب اور جاہ و مراتب تم کو اللہ سے زیادہ محبوب ہیں تو تم اپنے محبوب دوست سے، محبت حسینؑ سے قلب حسینیہ پر شمر ظلم سے تیر ستم چلاؤ، اگر تمہاری پیشانی پر خنجر بھی صرف خدائے واحد و قہار کے لیے سجدہ ریز نہیں ہو سکتی، اگر تم ذوق میں سب کچھ اظہار بھی سبحان ربی الاعلی نہیں پکار سکتے، اگر تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت یعنی تعلیمات قرآنی کو دنیا سے مٹتا ہوا دیکھ کر بھی برداشت کر سکتے ہو، خدا کا واسطہ، محمد رسول اللہ کا واسطہ اور خود شہید کربلا کا واسطہ اپنی نسبتوں کو دامن حسینؑ سے کرنے کا ارادہ ترک کرو۔

(خطبۂ صدارت۔ نواب بہادر یار جنگ)

وحدتِ فکر

سید انوار احمد بلگرامی

حال ہی میں ایک کرم فرما مادرِ دین تشریف لائے اور راقم الحروف کے تازہ مضامین کے مجموعے "احساس زیاں" کے مندرجات اور نکات کو سراہنے لگے۔ دورانِ گفتگو فرمایا۔ آپ کے مضامین مختلف موضوعات پر ہیں اور عنوانات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ مگر اس کے باوجود تمام مضامین میں وحدتِ فکر پائی جاتی ہے۔ دست بستہ عرض کیا کہ اس وحدتِ فکر کا آپ نشاندہی کر رہے ہیں وہ سب فیض ہے ناظم کے مٹی کے گھروندے سے فکر کے وابستگی کا۔ اگر فکر اور سوچ کا منبع اس مٹی کے گھر کو قرار دیا جائے اور یہاں محض عقیدے کی بات نہیں ہو رہی تو وحدتِ فکر خود بخود پیدا ہوگی۔ یہ مٹی کا گھروندہ ہے جس کی کھڑکی رسول اللہ کے گھر میں کھلتی تھی اور اس کا دروازہ خانہ خدا میں کھلتا تھا۔ اس گھر میں ہی پرنسپس اور اس گھر سے متصل رہا جہاں ۲۳ سال وحی کی بارش ہوئی۔ یعنی منشائے الٰہی اور مشیت الٰہی اپنے سامنے اجیار (DIVINE WISDOM) کے ساتھ اس گھر کے مکینوں پر آشکار رہا۔ اس علیم و حکیم و خبیر نے حق اور حقیقت کو اس گھر والوں کے لیے ایک کھلی کتاب کے مثل کر دیا انھوں نے جو کچھ سیکھا اللہ سے سیکھا اور اللہ نے جو کچھ چاہا ان کو سکھا دیا۔ یہاں قیاس اور انسانی اختراع کا گزر نہیں۔ ذہنی انسانی حدود کو وہاں اعتبار کرتا جہاں راہ پا سکیں۔ نتیجتاً اس گھر کے رہنے والوں کا زاویۂ نگاہ وہی تھا جو خدائی نقطۂ نگاہ (GOD'S EYE VIEW) تھا۔ توحید تام و کامل جن پر روشن ہو جائے ان خوش نصیبوں کے یہاں وحدتِ فکر لازمی ہے۔ اور جو اس منبع فیض کی طرف متوجہ ہو وہ یقیناً فیضیاب ہوگا۔ زندگی کے ہزاروں پہلوؤں اور ہر پہلو ایک ہی نقطۂ نگاہ یعنی خدائی نقطۂ نگاہ۔ اور ظاہر ہے وہاں کے بجز خدائی نقطۂ نگاہ تک رسائی ناممکن ہے۔

فکر کا گھر بھی مٹی کا اور وہ پہلے ہی ہی مٹی کا۔ جیسے ہی فتوحات و کامرانیوں سے قیصر و کسریٰ کے اس کے بعد گھر تک رہ کا بھی بن سکتا تھا۔ مگر جنگ جمل سے انتشار فکر ابھری ہے۔ سنگ مرمر اور سونا چاندی ارتکاز دولت دنیا سمیٹنے کا عمل ہے۔ جہاں دنیا جو سے یعنی اس عارضی زندگی کے وسائل کی بڑھوتری اور وحدت فکر کہاں؟ وہی سے یہ جھگڑے وہ خدائی نقطۂ نگاہ اپنے ہاتھوں سے کھو دیتا ہے۔ خدائی نقطۂ نگاہ انسان کو حیات بعد از ممات سے مربوط دیکھتا ہے۔ دنیاداری انسان کی نگاہ کو زمین اور موجودہ زندگی تک محدود کرتی ہے۔

مٹی کا گھر توازن اور تناسب کا مظہر ہے۔ اس زندگی اور موت کے بعد کی زندگی میں جو تناسب ہے اس کو برقرار رکھتا ہے۔ انسان کو اس ۶۰-۷۰ سالہ زندگی میں مسافر کی حیثیت سے پیش کرتا ہے۔ اس کی حقیقی منزل اور مقصد حیات کو آنکھوں سے اوجھل نہیں ہونے دیتا۔

مٹی کا گھر یہ بات روشن کرتا ہے کہ ابن آدم عظمت جو بستی کا مظہر ہے قدر و اسطہ رکھتے کہ اللہ کی روح جو رفعت کی مظہر ہے اس پستی پر غالب آ جائے۔ وحی الٰہی کے تابع فرمان ہو جائے۔ اور پست تخیلاتی جو فکر کے قبضے سے آزاد ہو جائے۔ سو وہ حق، جغرافیائی، نسلی، لسانی اور ان جیسی قبیلوں یا انسانوں کی اختراع کی ہوئی ISMS کے "چنگیز سے رہائی پا جائے۔

اور یہ جو پر انسانی فلاح کی اصلاح کو اپنے اوپر اوڑھ کر شدہ اپنے استعمال کر کے اس کی معقولیت نہ صرف پر ختم کی بلکہ انسان کو ترقی سے بے علاقہ کر دی۔ یورپ کی ترقی دراصل غلامی کی ایک جدید اور نفیس (REFINED) شکل ہے۔ سلطان کا مشہور مقولہ غلامی تو بے شکل نہیں ہوتی صرف نام بدلتا ہے۔ اس کے مقابلے میں آج کی طاقتیں ایک نئی THESIS ہے یہ قوت، ہشیاری اور فریب سے تیار کر رکھی ہے جس میں ہر انسانی اقدار کی نفی کی گئی ہے جو اور فریب اور عیاری کے چھوٹے امکانات میں ان سب کو نہایت چالاکی سے کام میں لایا گیا ہے۔ یہ فرق کا بدترین مظہر ہے اور فضیلۂ یہ ہے کہ توحید کی پر اصلاح کر کے فرق کو شکست دینے کا یہ وقت آیا ہے تا کہ توحید کی حکمرانی کے سارے راستے بند ہو جائیں۔

آج تک مسلم رہنما ادا کرتے آ رہے ہیں۔ مگر اس مقابلے کو اس FALLACY کو دیکھا جا سکتا ہے۔ جب صاحب منبر جیلوں میں اور مسند آئینہ خانوں کا طواف نہیں کریں گے تو اس منبع نور و ہدایت مٹی کے گھر کا رخ کریں گے اور اسی کا مشاہدہ کرنے سے کہیں نور کر سکیں گے تاکہ عالم کے اسلامی تصور کو دنیا کے گوشے گوشے تک پھیلا دیں۔

جب تک ہم اپنے اس عالی مقام ہیرو کے نقش قدم پر نہیں چلتے
"امت واحدہ بن کر اس دنیا میں اللہ کا قانون نافذ کرنے کی تگ و دو نہیں کرتے"
حق و باطل میں تمیز نہیں کرتے اور ظلم کی جڑیں کاٹنے کے لیے کمر بستہ نہیں ہو جاتے،

تب تک حسین ابن علیؑ اور ان کے رفقاء کا خون ناحق ہم سے جواب طلب رہے گا۔ تب تک ہر روز، روز کرب و بلا ہے!

ارشد ادیبی

کلاسیکی شاعری کے خزانے سے...!

میر مسکین

یا نبیؐ جیسی تمہیں نبیوں میں سرفرازی ہے
سب کی خلعت سوں تمہارا سرپا بھاری ہے

ویسی ہی آل تمہاری کو دل آزاری ہے
سب سوں زیادہ انہیں پر بنی جفا کاری ہے

خواتین کا صفحہ

جناب زینب کا خطاب یزید کے دربار میں

ترجمہ: علامہ ابن حسن نجفی

جناب زینب بنت حضرت علیؑ و حضرت فاطمہ زہرا ... [illegible] ... کربلا کے واقعہ ... [illegible] ... شام میں یزید کے دربار میں جو خطبہ ارشاد فرمایا ... [illegible] ... یہ خطبہ علامہ ابن حسن نجفی کے ترجمہ سے ... [illegible]

[illegible] ... اور ان پر اپنا غضب نازل فرما ... [illegible] ... تیرے مظالم ... [illegible]

بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے کہ تجھے ... [illegible] ... رسولؐ کا سامنا کرنا پڑے گا ... [illegible]

قیامت کے دن خدا کی عدالت میں پیش ہوگا ... [illegible] ... رسالت کے ٹکڑے ہوتے ... [illegible]

[illegible] ... خدا نے اپنی اور اپنے رسول کی ... [illegible]

ہمارے ... اللہ کی ... [illegible]

تفہیم اقبال

پروفیسر فروغ احمد اقبال کے ان چند ماہرین میں سے ہیں جنھوں نے بڑے خلوص اور دلجمعی کے ساتھ مستقل مزاجی اور خاموشی سے کسی صلہ کی خواہش اور شہرت کے بغیر، مطالعۂ اقبال کو جاری رکھا ہے۔ اقبال کا فلسفۂ خودی اور تصور آخرت، ان کی ایک فکر انگیز تصنیف تھی، اقبال پر اس کے علاوہ انہوں نے جو کچھ لکھا ہے، اس کا ایک ضخیم مجموعہ تفہیم اقبال، حال ہی کراچی سے شائع ہوگیا ہے۔ اس مجموعہ میں تقریباً بیس مضامین شامل ہیں اقبالیات میں عموماً اور اس سال اقبال پر شائع ہونے والی تصانیف میں اسے خصوصاً بلاشبہ ایک اہم اور حقیقی اضافہ کہا جا سکتا ہے۔

ترقی پسند ادب

ترقی پسند ادب کے پس منظر اور جائزہ پر اردو میں اب تک جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں، ان میں عزیز احمد مرحوم کی اس موضوع پر اولین تصنیف "ترقی پسند ادب" کو کئی لحاظ سے اہمیت اور قدامت حاصل ہے۔ یہ اب سے تقریباً چالیس سال قبل شائع ہوئی تھی اور اس کے بعد سے اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو گئے۔ اب حال ہی اس کا ایک اور ایڈیشن کراچی سے شائع ہوا ہے۔ جس پر ڈاکٹر ابو خالد صدیقی نے ایک مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے اور عزیز احمد کے تخلیقی کمالات کا اس میں ایک جامع تذکرہ کیا ہے۔ مقدمہ میں انہوں نے اس تحریک پر ایک جگہ لکھا ہے کہ اس تحریک میں مسلمانوں کا وہ طبقہ شامل تھا جس نے ہمیشہ نعل گھوڑے کا سا کام انجام دیا ہے۔ اس تحریک کو کانگریس اور گاندھی کی حمایت بھی حاصل تھی اور پریم چند اس کا ایک اہم کردار تھے، جنھوں نے اپنے ناولوں کے ذریعہ اردو میں عربی اور فارسی کے مانوس الفاظ کی جگہ سنسکرت کے غیر مانوس الفاظ ٹھونسنے کی بنیاد ڈالی۔

آپ کے مسائل

آپ دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے

کچھ عرصہ پہلے میں نے ایک ذہین لڑکی سے شادی کی تھی مگر یہ زیادہ دن نہ چل سکی اور ہمارے درمیان طلاق ہوگئی۔ کچھ عرصہ پہلے میری ملاقات طاہرہ سے ہوئی۔ وہ بھی مطلقہ ہے۔ میں نے جب اس کے بارے میں جانا تو انداز ہ ہوا کہ ... پھر طرح طرح کی جو مل بیٹھے گے دیوانہ وار اس پر اس نے رونا شروع کر دیا۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگی کہ یہ خوشی کے آنسو ہیں۔ اس کے بعد ہم دونوں ملنے لگے ایک دوسرے کے قریب آگئے۔ میں اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ "ط" بظاہر اعلیٰ تعلیم یافتہ اور خوش شکل ہے مگر بہت تنک مزاج ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر چیخنے لگتی ہے اور پھر رونے لگتی ہے۔ سبب معلوم نہیں ہوتا ہے تو میرا دل چاہتا ہے کہ میں معافی مانگوں گی اور اقرار محبت کرے گی۔ میرا ایک دوست کہتا ہے کہ تم اس چکر سے نکل آؤ۔ میں نے بتایا کہ اگر اس کا نفسیاتی علاج کروایا جائے تو اس کا ڈیپریشن دور ہو سکتا ہے مگر وہ کہتا ہے کہ یہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکے گی۔

ش۔ ر۔ غ۔

ج: آپ کا دوست بہت ہی خیر خواہ قسم کا شخص ہے جو آپ کو غلط مشورہ دے رہا ہے آپ ایک عورت سے محبت کرتے ہیں۔ اس کا علاج کروانا چاہتے ہیں اس کے مسائل سمجھنا چاہتے ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ اس چکر سے نکل آئیں، دیکھا جائے تو آپ دونوں ایک دوسرے کی ضرورت ہیں۔

ظاہر یہی ہے کہ یہ خاتون شدید جذباتی اضطراب میں مبتلا ہیں۔ خوشی کے آنسو بھی کسی اندرونی محرومی کا مظہر ہوتے ہیں ایک خوش دلی ہے مگر یقین نہیں آتا اور دھڑکا لگا رہتا ہے کہ یہ کہیں چھن نہ جائے۔

راس نہ آئی یہ بھی خوشی کو کیا ہوگا

نہیں آپ انہیں اپنا اعتماد دیں اور ان کا علاج کرائیں وہ ٹھیک ہو جائیں گی بلکہ جب وہ ٹھیک ہو جائیں تو اپنے دوست کو اپنے گھر پر دعوت ضرور دیں۔

زبانی کلامی محبت

میری شادی کو چار ماہ ہو گئے ہیں اور ابھی تک ہمارے درمیان کوئی تعلق قائم نہیں ہو سکا۔ میں اپنے شوہر کو شادی سے پہلے رسمی طور پر جانتی تھی مجھے صرف یہ معلوم تھا کہ یہ بہت مذہبی اور صوم و صلوٰۃ کے پابند ہیں۔ شادی کے بعد انہوں نے میاں بیوی کے باہمی تعلقات کے بارے میں اپنا یہ منطق بتائی کہ ہم سیکس کے بارے میں صرف اس وقت سوچیں گے جب ہمارا بچوں کا پسند گرام ہوگا فی الحال میرا ایسا کوئی پروگرام نہیں۔ میں شادی کی پہلی رات ان کی ایسی باتیں سن کر بہت روئی مگر کسی سے کچھ نہ کہہ سکی۔

میں نے اسی عذاب میں یہ عرصہ گزارا ہے۔ اب جب کبھی کوئی بچوں یا سیکس کے بارے میں کوئی بات کرتا ہے تو میں بے اختیار رونے لگتی ہوں۔ یہ ویسے میرا بہت خیال کرتے ہیں بہت محبت جتاتے ہیں لیکن جب کبھی میں ان کے پاس بیٹھتی ہوں تو موضوع بدل دیتے ہیں یا اگر ہم بیڈروم میں ہوں تو کروٹ بدل کر سو جائیں گے۔ میں اس صورتحال سے بہت پریشان ہوں۔

پ۔ س۔ الف

ج: بہن! یہ معاملہ واقعی پریشان کن ہے۔ یہ مسئلہ مذہبی نہیں ہے۔ دنیا کا کوئی مذہب یہ نہیں کہتا کہ تم صرف اس وقت بیوی کے قریب جاؤ جب تم بچہ پیدا کرنے کا ارادہ رکھتے ہو۔ نہیں یہ مسئلہ یا تو طبعی ہے یا نفسیاتی۔ اس کا فوری حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ وہ زمانے گزر گئے جب لڑکیاں نامرد شوہروں کے راز چھپانے کے لئے یا تو خودکشی کر لیتی تھیں اور یا عمر بھر کا عذاب خاموشی سے سہتی رہتی تھیں۔ آپ اپنے میاں سے صاف کہہ دیں کہ آپ ان کے خود ساختہ مذہب پر یقین نہیں رکھتیں اور نہ ہی آپ خیالی اور زبانی کلامی محبت چاہ سکتی ہیں۔ سب سے پہلے تو وہ اپنے جی پی سے بات کریں انہیں تمام صورتحال بتائیں۔ وہی بتائے گا کہ کیا یہ طبی کمزوری ہے یا ذہنی خرابی۔ بصورت دیگر انہیں سائیکاٹرسٹ سے علاج کروانا پڑے گا۔

فرض کریں وہ ایسا نہیں کرتے تو آپ جان لیں کہ آپ اس گھر میں اس شخص کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتیں۔ آپ اپنے والدین کو صورت حال سے آگاہ کر کے طلاق لینے کی چارہ جوئی کریں۔

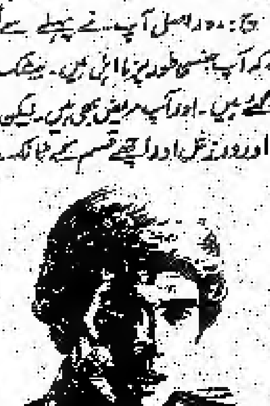


خود اعتمادی سے محروم ہوں

باجی! میرا مسئلہ سیکس سے تعلق رکھتا ہے۔ میں ایک مرتبہ دھوکہ کھا چکا ہوں۔ ... خود اعتمادی، قوت فیصلہ نہ ہونے کی وجہ سے میں احساس کمتری کا مریض بن چکا ہوں۔ میری بھی کچھ کرنے کی خواہش رہی ہیں۔ مگر میں خوف سے مر جاتا ہوں کہ اگر ازدواجی زندگی میں ناکام ہو گیا تو جیتا ہی بیکار ہو جائے گا۔

خالد حسین

ج: دراصل آپ نے پہلے سے تسلیم کر لیا ہے کہ آپ جنسی طور پر ناکارہ ہیں۔ بیشک آپ کمزور ہو گئے ہیں۔ اور آپ مریض بھی ہیں۔ لیکن یہ باتیں اچھی غذا اور ورزش اور اچھے قسم کے ٹانک سے دور ...



یہ حقائق ہیں ... [illegible] ... استعمال کریں۔ اس کے علاوہ اس معاملے کا ایک بڑا تعلق انسان کے دماغ سے ہے۔ اگر وہ فیصلہ کر لے کہ اس سے مقابلہ کرنا ہے تو کر سکتا ہے اور اگر وہ ہمت کی جنگ ہار جائے تو پھر کوئی کیا کرے گا۔ آپ خود ترغیبی کا عمل دہرائیں اور کہیں کہ اب آپ نارمل ہو رہے ہیں۔ کسی کھیل میں کسی کھیل یا کسی ... کی مشق کریں۔ چالیس دن کے بعد تفصیل سے کچھ جو فرق ہوا ہے وہ لکھیں۔ خود ترغیبی ایک دن بھی ترک نہ کریں۔

ادب و ثقافت

شاعری کرنا آسان ہے؛ اس پر دوسروں سے لکھوانا مشکل کام ہے۔

جناب عالم صاحب آشفتہ کے بارے میں جو حرف آتا جانتے ہیں کہ وہ ایک خوش فکر شاعر ہیں ان کے مجموعہ کلام شائع ہو چکے ہیں جن میں بہت سے ایسے شعر ہیں جو دل اور دماغ پر بیک وقت اثر کرتے ہیں بشرطیکہ قاری کے پاس یہ دونوں چیزیں ہوں۔ آشفتہ صاحب سے متعلق تعارف ان کے ایک انٹرویو کے ذریعے ہوا ہے جو پچھلے دنوں روزنامہ (اسی وقت) میں شائع ہوا ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ وہ عام شاعروں کے برعکس پڑھے لکھے آدمی ہیں ان کے پاس جو تعلیمی اسناد ہیں وہ خاصی مرعوب کن ہیں۔ یعنی ایم کام، ایف سی آئی، ڈی لندن، اور ایم بی اے کیلیفورنیا یونیورسٹی امریکہ۔ ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ جس شخص کے پاس اتنی بہت سی تعلیمی اسناد ہوں اسے شعر کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ جب کبھی ہم کوئی ایسا شخص نظر آتا ہے جو اعلیٰ درجے کی تعلیمی یا فنی صلاحیت رکھنے کے باوجود شعر کہتا ہے تو ہمیں تعجب ہوتا ہے۔ [illegible]

پی آر کرنا چاہیئے۔ لیکن پی آر کے لئے تو آپ اپنے مقام سے گرنا چاہیئے اور نہ آپ ایسی جگہ چاہیئے۔

جواب بہت معقول ہے۔ لیکن اپنے مقام سے گرنے کی جو شرط لگا دی گئی ہے وہ ہمارے خیال میں بہت سخت ہے۔ کیونکہ اکثر شاعروں کے پاس کوئی مقام نہیں ہوتا ان کے لئے بہت مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ جیسے گرنا چاہیں گے تو ان کی سمجھ میں نہیں آئے گا کہ کہاں سے گریں اور کہاں جا کر گریں۔

پی آر کے سلسلے پڑھ کر ایک سوال ہمارے ذہن میں اٹھا ہے۔ [illegible]

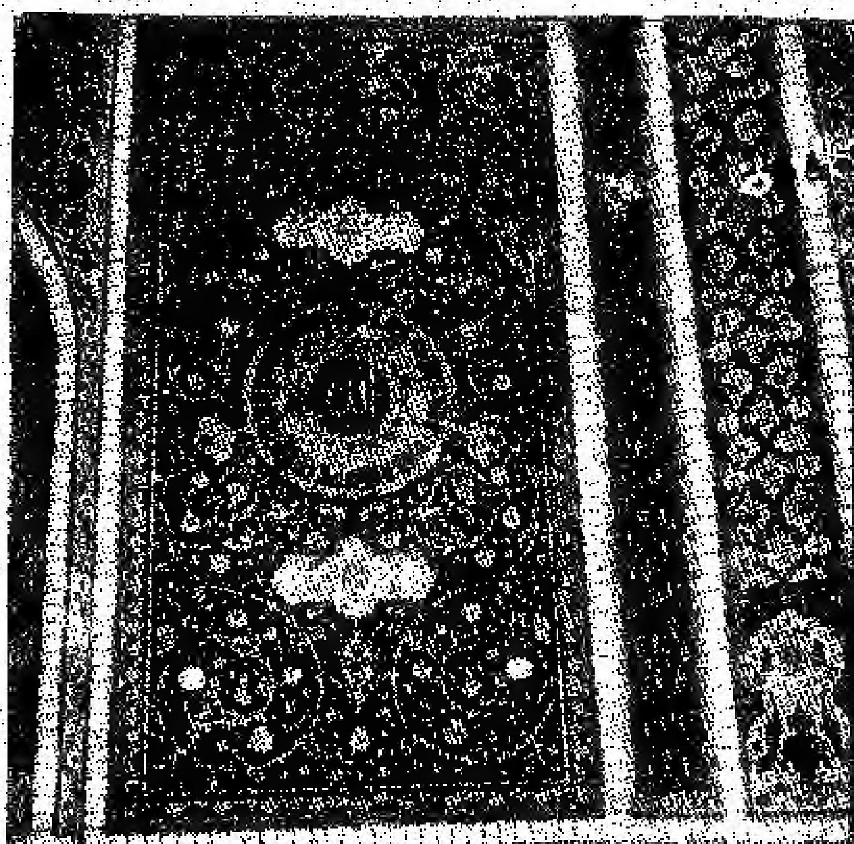


[illegible]



خود کو غمِ حسینؑ کے قابل بنایئے
تشنہ لبوں کے واسطے دریا بہایئے
اخلاق کے چراغ جہاں میں جلایئے
ذروں کو آفتاب کا ہمسر بنایئے
آنسو غمِ حسینؑ میں بیشک بہایئے
لیکن خدا کی راہ میں سر بھی کٹایئے
آتی ہے کربلا سے مسلسل یہی صدا
فتنوں کی راہ میں کوئی دیوار اٹھایئے
روشن ہے جو چراغ لہو سے حسینؑ کے
یارو اسے ہوائے ستم سے بچایئے
یہ رسمِ بندگی بھی چلی ہے حسینؑ سے
سجدے میں سر جھکے تو نہ سر کو اٹھایئے
یہ درس دے رہا ہے ہمیں اسوۂ رسولؐ
لوگوں کو پھول دیجئے پتھر بھی کھایئے
اعجاز چاہتے ہو جو اسلام کا فروغ
مقصودِ کربلا کو عمل سے بتایئے

*



حضرت امام حسینؑ کے روضہ مبارک کی دیوار پر کندہ نقش



افتخار عارف

دشتِ بلا میں لہو رلاتا دن گزرے گا، شام آئے گی
شام آئے گی فاتح خیبر کے بیٹوں کی لاشوں پر گھوڑے دوڑیں گے
شام آئے گی اولی الامر کا حکم چلے گا
نیزوں پر قرآن اٹھانے والے اب کے صابر آلِ محمدؐ کا سر قلم کریں گے
علم کریں گے
شام آئے گی اے سیدۂ عالم کی بیٹی
جلتے ہوئے خیموں کے درمیاں سجدۂ شکر بجا لائے گی
مالک! سجدۂ شکر کہ میرا ماں جایا پیکان سے شعبہ کھائے
ہوئے بچے کے بعد بھی مقتل ہی میں استادہ رہا
ایفائے عہد کی منزل میں سرشار رہا
مالک سجدۂ شکر کہ وہ کرار تھا اور کرار رہا

○

شرف کے شہر میں ہر بام و در حسینؑ کا ہے
زمین کھا گئی کیا کیا بلند و بالا درخت
ہرا ہرا ہے جو اب بھی شجر حسینؑ کا ہے
سوالِ بیعتِ شمشیر پہ جواز بہت
مگر جواب وہی معتبر حسینؑ کا ہے
فراتِ وقتِ رواں دیکھ سوئے مقتل دیکھ
جو سر بلند ہے اب بھی وہ سر حسینؑ کا ہے
مجتہدوں کے حوالوں میں ذکر آنے لگا
یہ فضل بھی تو میرے نام پر حسینؑ کا ہے
حضور شافعِ محشر علیؑ کہیں کہ یہ شخص
گناہ گار بہت ہے مگر حسینؑ کا ہے

*

ملک کو بچانے کے لئے صوبوں کو مکمل خود مختاری دینا پڑے گی جتوئی

صوبائی خود مختاری کا معاملہ آئندہ انتخابات سے قبل طے کر لیا جائے تاکہ یہ انتخابی مسئلہ نہ بن سکے اس پر تمام جماعتوں کو معاہدہ کرنا چاہئیے۔ استقبالیہ سے خطاب

ملک کے مفاد میں پیپلز پارٹی سے علیحدہ ہوا ہوں قربانی کیلئے پہلے خود کو پیش کرونگا

جتوئی ایفٹ کی کرسی ہیں صیف دلاسے ہے استقبالیہ میں پیپلز پارٹی کے سابق ارکان اسمبلی کی بڑی تعداد نے شرکت کی

[illegible]

سلسلۂ روایت



سکاربرو کی سات سالہ روز مینہ کھوکھر دختر غلام حسین کھوکھر نے قرآن پاک کا پہلا دور اپنے استاد جناب قاضی امین نقشبندی کے زیر نگرانی ختم کر لیا ہے۔ بشیرہ اور غلام حسین کھوکھر کو ادارہ "الہلال" کی جانب سے مبارکباد۔

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

* * *

اشتہار نمبر (۶۹): ایک برسر روزگار مسلم نوجوان عمر ۲۶ سال مقیم ڈلاس ٹیکساس کے لیے گرین کارڈ رکھنے والی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ بمع کوائف کے ساتھ خط لکھیں ہر خط کا جواب دیا جائے گا۔

*

اشتہار نمبر (۷۰): ٹورانٹو میں اپنے والدین کے ساتھ مقیم ۲۲ سالہ لڑکی کے لیے تعلیم یافتہ مسلمان، نیک اور سمجھدار لڑکے کا مناسب العمر رشتہ درکار ہے۔ سرپرست جملہ کوائف کے ساتھ اس اخبار کی معرفت خط لکھیں۔

*

اشتہار نمبر (۷۱): کینیڈین شہریت رکھنے والی طلاق شدہ خاتون کے لیے ۴۰ تا ۴۵ سال عمر کے سنجیدہ مزاج اور ذمہ دار شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ سنجیدگی سے گھر بسانے کے خواہشمند اپنے افراد توجہ فرمائیں جو تنہا اپنی اولاد کی پرورش کرتے ہوئے ساتھی کی ضرورت محسوس کرتے ہوں۔

*

کینیڈین شہریت رکھنے والے راولپنڈی کے سنی مسلمان، پاور انجینئر، معقول تنخواہ اور ذاتی گھر کے مالک جوان صالح کے لیے پاکستانی دوشیزہ کا رشتہ درکار ہے۔

N. ALI
11310 - 82 A AVE.
NORTH DELTA, B.C.
V4C 2E2
PHONE: (604) 596-0376

برائے فروخت

فیصل آباد (لائل پور) میں سوا کنال زمین پر امریکی ڈیزائن کا بنایا ہوا خوبصورت مکان برائے فروخت ہے جس میں چار بیڈروم، دو واش روم، کشادہ ڈرائنگ روم اور وسیع ہال موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے شام کے اوقات میں اس نمبر پر فون کریں۔
(416) 493-4374

حزب اختلاف کے پارلیمانی گروپ نے مذاکرات کیلئے وزیراعظم کی دعوت مسترد کردی

حکومت ایم آر ڈی سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت کرے۔ فخر امام

دعوت نامہ صرف پنجاب کے ارکان اسمبلی کو بھیجا گیا جبکہ موجودہ صورتحال کا تعلق پورے ملک سے ہے



عمران خان پر نسلی جملے کسنے والوں کا محاسبہ کیا جائے۔ بوتھم

لندن ——— برطانیہ کے کرکٹ شائقین ...

صدارتی ایوارڈ حاصل کرنے پر جاوید میانداد کو طلبہ عباسی کی جانب سے مبارکباد

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) ...

برودہ میں مسلمانوں کو مساجد میں نماز جمعہ ادا کرنے سے روک دیا گیا

نئی دہلی (ریڈیو رپورٹ) ...



کراچی کی سب سے بڑی مسجد آرام باغ کے باہر نماز جمعہ کے بعد ایم آر ڈی کے کارکن بینظیر بھٹو کی رہائی کے حق میں مظاہرہ کر رہے ہیں

ایم آر ڈی کی مہم میں ریلوے کو بھاری نقصان ۳ ٹرینیں پٹری سے اتر گئیں

اندرون سندھ ریلوے کی متعدد املاک کھنڈرات میں تبدیل ہو چکی ہیں۔

صوبے بھر میں ٹرینوں اور ریلوے کی تنصیبات کی حفاظت فوج کے حوالے کر دی گئی

پیرپگاڑا ثالث بن جائیں

سیاسی محاذ آرائی ختم کرکے حکومت سے سمجھوتہ کرنا ضروری ہے۔ کوثر نیازی

لاہور ——— سینئر مولانا کوثر نیازی ...

کراچی میں اے ایس آئی کو زخمی کر دیا گیا

زندہ جلانے کی کوشش ناکام، موٹر سائیکل تباہ کر دی

اردو الفاظ کا پروسیسنگ سوفٹ ویئر تیار کر لیا گیا

اسلام آباد ۲۵ اگست ...

بے نظیر اور دیگر رہنما جلد رہا کر دیئے جائیں گے

مستقبل میں وہ پر امن نہ رہے تو پھر گرفتار کر لیے جائیں گے

صدر ضیاء الحق

لندن ——— ...

پیر زادہ کراچی پہنچ گئے

کراچی ——— سندھ بلوچستان پشتون فرنٹ کے ...





...سامنے پولیس سے بچنے کے لیے بھاگ رہے ہیں

Fortnightly
al-hilal

50¢ Vol.15, No.12 September 10, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

پاکستان میں مزید گرفتاریاں ہنگاموں پر کافی حد تک قابو پالیا گیا

کراچی میں پتھراؤ کے معمولی واقعات، تھرپارکر میں پولیس کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، سیالکوٹ میں ایم آر ڈی کے تین کارکنوں نے گرفتاری پیش کی

انسدادی قوانین کے تحت نظر بند افراد کی رہائی کا فیصلہ متعلقہ وزراء علیٰ کرینگے

امن وامان کی صورتحال خراب کرنے والے گرفتار شدگان کو فوری طور پر رہا نہیں کیا جائے گا



کراچی میں ہنگاموں کے دوران پولیس کا ایک باوردی اور ایک سادہ کپڑوں میں ملبوس سپاہی ایک نوجوان کو گرفتار کرنے کے بعد اس کی پٹائی کر رہے ہیں۔

بے نظیر بھٹو کے خلاف بغاوت کا مقدمہ

قائم علی شاہ، مخدوم خلیق، اور پرویز علی شاہ سمیت دیگر پانچ افراد کے خلاف بھی لیاقت آباد تھانے میں مقدمہ کا اندراج



کراچی کے علاقہ برنس روڈ میں خواتین آنسو گیس سے پریشان ہو کر بھاگ رہی ہیں۔ یہ آنسو گیس پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے استعمال کی۔

ایم آر ڈی کی تحریک غلط وقت پر شروع کی گئی ہے ۔ اصغر خان

فوج اقتدار میں حصہ دینے کو تیار ہے، لیکن امورِ مملکت میں مستقل کردار چاہتی ہے



اصغر خان

وزیر اعظم جونیجو کا دورہ برطانیہ بھی ملتوی

لاہور کے واقعہ پر نصر اللہ خان کا شدید ردِ عمل

پیپلز پارٹی میں میری واپسی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ جتوئی

توڑ پھوڑ سے تحریک کیلئے عوامی تائید ختم ہو جائیگی ۔ شیر باز مزاری

عوام حقیقی جمہوریت کے خواہاں ہیں لیکن پاکستان کو نقصان پہنچانے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے



Managing Editor: M Lateef Owaisi